

مادات جامعها ويسيدرضوبية براني دوادباه الدورياتان

﴿﴾﴿﴾﴿﴾﴿﴾﴿﴾﴿﴾ ﴿﴾ مَا يِناسِيْنَ عالم، بِها وليور منجاب ١٠٠٠ اللهِ والجياز ٢٠٠٠ مر 2015 مر ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿

آپ کی خصوصی توجہ اور آپ مجوات کے لئے

الله الهنامة فيض عالم بين مصرت فيض ملت حضور مفسراعظم بإكستان تورالله مرفقه في جزارون غير مطبوعة على جخفيقى غه جي مسوده جات قسط وارشائع ہور ہے ہيں آپ رساله كاتمىل مطالعة ضرور فر مائيں۔

الماعلى بإطباعتى اغلاط الاستاداره كوضرورا كا وكري-

المنت رہے کا اور ددی ہونے ہے جائے ہا۔ زینت رہے گا اور ددی ہونے ہے فئے جائے گا۔

ہلتہ ہر ماوہ اتا دیخ تک رسالہ نہ لینے کی صورت بیس دویا رہ طلب کریں (لیکن ڈاک چوروں اور ڈاک خوروں کے محاسبہ کے ابعد)

الله جس پروز پرآپ کے نام رسالہ آرہاہے اگراس میں کوئی تنید بلی تقصودہ وقو جلد آگا وفر مائنس۔ ایک دینے ، دنیاوی ، اصلاحی ، عقائد ، شرعی ، روحانی ، سائنسی و دیگر اہم معلومات کے لئے حضور مضرِ اعظم یا کتان نوراللہ مرقد ہ کے رسائل کا مطالعہ قرما کمیں اورا پنے علقہ احباب کوبھی دعوت دیں خصوصاً البیع بچوں کومطالعہ کا عادی بتا کمیں مزید معلومات کے لیے ہماری و بیب سائٹ بھی آپ اپنی اسکرین پر ملاحظہ کریں

(www.faizahmedowaisi.com)

اجتماعي قرباني مين حصه لين

آپ کے دارالعلوم جامعدا ویسیدرضوب بہا ولیور شی عید قربانی کے موقعہ پراجاعی قربانی کا ابتہام کیا گیا ہے؟ پہنو و و مگرا حباب کواس اجاعی قربانی میں مصدلائے کی ترخیب ویں۔ ایرونی مختر مصرات بھی مصدلیں۔

رابلرك لي : 03006825931_03009684391

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ما بنام يعلى عالم، بما وليور منجاب ١٤٠٤ عن و الجيال المتر 2015 م ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾

			لميدوآ ليدوحكم	سلى الله تعالىء	التيع پاک			
21	تظر	بلوه	,	6	محيوب	4	- 12	يادب
21	تظر	ļ	1/	6	بسم		13	0
de for	J.	څواپ	n	بيحى	اليا	مجمى	ئا ر ك	است
21	نظر	៤1	13	غن	څلاگئ	کی	جس	يول.
اجالا	26		r	ين	قير	U	3/	تاحثر
21	تعر	زيبا	25	6	أك	3.	ش	مرقد
ميحى	o o	يعد	5	~	للمص	-	رين	ردش
آۓ	ثظر	والا	شد	8.	, 2	17	وقعي	3
حِلاَ کمیں	سمت	s.	(5	نعتول	22	2	51
21	تنظر	Ŋ	امِا	ش	تى	7	محيثة	ſs.
التجي	5	2.	محمدا	4	<u>L</u> t.	K	ور	جس
21	Ji.	مثك	~	كاش	تجمى	#	1)	ال
اے ریاض اس کو بتالوں گا جس ول کا								كعتب
آتے	تظر	8	ئى	5	3.	تدح	تعش	5

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ما يناريش عالم، بما وليور منجاب ١٤ ١٤ الحبر ١٤٣١ على على ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿

بت گری پیشه کیا، بت شکنی کوچھوڑا

اوريامقبول جان (ايكبيرليس نيوز، پير 24 أكست 2015)

theharferaz@yahoo.com

شاید بیز تراس ند رعام ند ہوتی اگر کامیا بی کے نشع میں چور، بھارتی وزیراعظم نریندرمودی اپنے ٹوئٹر پراس کا اعلان ندکرتا کہ متحدہ عرب امارات کی حکومت نے ایک ہندومندر بنائے کے لئے دبئ میں زمین فراہم کردی ہے۔ بیڈ پرد نیاوالوں کے لیے جیران کن ہوگی کہ وہ جزیرہ نمائے عرب جہال آئے ہے چودہ سوسال فیل سیدالا نبیاء سلی اللہ تعالی علیہ وہ لہ وسلم نے شرک اور بت پرین کا خاتمہ کرویا تھا، اس کے ایک جے میں اُنٹیں کے مانے والے مور تیوں کے گھر کی تغییر کے لیے زمین عطا اور بت پرین کا خاتمہ کرویا تھا، اس کے ایک جے میں اُنٹیں کے مانے والے مور تیوں کے گھر کی تغییر کے لیے زمین عطا کریں گئیں وہ جو سرکاردو عالم صلی اللہ تعالی علیہ واکہ ویک پرین گوئیوں پر ایمان رکھتے ہیں اور وقت کے ساتھ ان کے بیشین وا بیان میں اضافہ ہوتا جارہا ہے کہ اس ہادی برین صلی اللہ تعالی علیہ واکہ وہ ملم نے کس طرح کھول کو وہ مسب چکھ بیتایا اور ان سب علامات تیامت کی خبر دی جوانمیں اللہ تبارک و تعالی نے حطافر مائی تھی۔

صیح بخاری میں درج سردر عالم سلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی ہیر ہوش کوئی'' قیامت قائم نہیں ہوگی، یہاں تک کہ دوس فیبلہ ک حور تیں ذوالخ صلہ کے برے خانہ میں چکرنہ لگا کمن' (بخاری)

عرب میں جا ہلیت کے زمانے میں جگہ جگہ بہت ہے بت خانے قائم تھے اور لوگ پوجا پاٹ کیا کرتے تھے۔ان میں عرب کے جنوب مغرب میں دوس قبیلہ رہتا تھا جن کا بت خانہ ذوالخ صلہ کے مقام پر تھا۔ دسین حق پھیلا تو اس کا نام ونشان تک شم ہوگیا۔

یوں تو دئ ایک ایساشہر ہے جہاں آپ کو دنیا میں موجود تقریباً ہریڑے ند بہب کی عبادت گا ہیں ٹی جا کیں گی جن میں ہندو مندر بھی شامل ہے۔ اس لیے کہ دنگ کی معیشت تو مدتوں ہے ایک ایسے ماحول سے وابستہ ہو چک ہے جس میں خطے ک پیداوار پھے ہوند ہو، وہ خطہ خوشحال ضرور ہوتا ہے۔ بیدکا روہا ریا معیشت کی زہان میں ''آزا وانہ تجارتی منڈ کا' کا ماحول ہوتا ہے۔ اس ماحول میں صرف شجادت ہی تہیں بلکہ اخلاقیات واقد ارتک سب آزا دہوجاتے ہیں۔

دئ سے پہلے اس طرح کا ماحول ان شہروں میں پیدا کیا جنہیں یا تو امریکا یا دیگر عالمی طاقتوں نے فتح کیا تھا یا ہمروہ امریکا کی کسی جنگ میں اس کے حلیف تضاور ان ملکوں نے امریکا اور اس کے اتحاد یوں کو جنگی مراکز قائم کرنے کی اجازت وی تھی۔ فلیائن کا شہر میلا اس ماحول کی اولین تجربہ گا ہوں میں سے ایک تھا۔ 1901ء کے 'شکا گوٹرا بیون' میں ایک صحافی

﴿﴾﴿﴾﴿﴾﴿﴾﴿﴾﴿﴾﴿﴾ وأَهُولُهُ وأَهُ مِنام يهاولور منجاب ١٤٠٤ ثنة والحياسية عشر 2015 م ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿

نے ملیلا شہر کی رودا دیمیان کی ہے، جہاں امر کی فوجی فلیا تُن سے حوام کوانیین کے ظالم میتھولک عیسائی عکمرا ٹوں سے آزادی دلوانے کینچے تھے۔

فلپائن کی آزادی کی جنگ کے ہیرو' رزال'نے اس ظلم و چرکا ذکر کیا ہے کہ کس طرح یہاں کی مقامی آیا دی کو پیسائی بننے پر مجبور کیا جاتا تھا لیکن امریکی وہاں پہنچے، ان کی آزادی کی جنگ میں مدد کی ، اپنی چھاؤنیاں بنا کمیں اور پھرائیس ایک اور بدترین غلامی کا شکاد کر گئے سے افی اپنی روداد میں لکھتا ہے کہ ایک پوری اسریکی فرتی یونٹ کے ڈے ''آری ویلفیئز'' کے نام پرائیک ڈے واری سونچی گئی ہے کہ وو ملک کے طول وعرض ہے خریب گھرائوں کی تیرہ سے سولہ سترہ سال کی بجیوں کو بہلا کچسلا کر لمبیلا کے بازاروں میں لا بٹھائے تا کہ امریکی فوجیوں کی تفتن طبع کا انتظام ہو سکے دیا بحر میں ایسے ماحول کو'' نائٹ لائف'' بینی رات کی زندگی کہا جاتا ہے ۔ آپ آئ و نیا کے کسی بھی بڑے شیرکا سیاحتی معلوماتی کتا بچرٹھال کرد کھے لیس ، آپ کو نائٹ لائف '' کینی رات کی زندگی کہا جاتا ہے ۔ آپ آئ و نیا کے کسی بھی بڑے شیرکا سیاحتی معلوماتی کتا بچرٹھال کرد کھے لیس ، آپ کو

شیلا جیسے کی شہراس دنیا کے نقشے پر آباد کیے گئے۔ان میں سے کئی بڑے بڑے تجارتی مراکز کے طور پر آج بھی موجود ہیں اور کئی صرف اورصرف اپنی خوبصور تی یا تاریخی حیثیت کی وجہ سے سیاحتی مرکز کے طور پر جانے جاتے ہیں۔اسلامی دنیا میں جنگ عظیم اول کے بعد ہیروت کو خاص طور پر ان مقاصد کے لیے سجایا اورسٹوا را گیا۔ عالمی طاقتوں نے وہاں کی مخلوط آبادی عیسا اُن ، شیعہ اور بی کواس طرح آئی طور پر تقسیم کیا کہ''میرونا تن بیسا ئیوں'' کوافقد اریس بالا دستی رہے۔

صد ہوں سے روم کے زیر تغلی رہنے والے اس شمر کے تضوص تاریخی ہی منظراور پڑوی میں بہودی ریاست کے قیام کی وجہ سے اس کا اسلامی تشخیص مٹانے کے سلیے اس کواس طرح کے ''آزاوانہ ماحول'' کا تخذ دیا گیا۔ ایسے ماحول کوکا روبار کے لیے سازگار ماحول کہا جا تا ہے۔ برکاروبار بھی عجیب ہوتا ہے نہ وہال کوئی کھیت ہوتے جی اور نہ کا رفانے معد نیات بھی اتنی ہوتے جی اور نہ کا رفانے معد نیات بھی اتنی ہوتی ہوتے جی اور نہ کا رفانے معد نیات بھی اور تام نہا دیا ہوتی ہوتی ہوتے جوار یوں ، میاشیوں ، اوباشوں اور تام نہا دیا حول کواس شہر کا راستہ د کھا یا جا تا ہے۔

وی بھی اٹمی شہروں ٹیں سے ایک ہے جس کا اپنا کوئی ذراید آمدنی نہیں، یہاں تک کہ وہ تیل کی دولت ہے بھی محروم ہے۔ تیل کی پیداواراس کی پوری معیشت کا 2 فیصد ہے لیکن 70 واور 80 وکی دہائیوں بٹی اس نے سونے کی آزادا نہ تجارت کا آ ماز کیا اورٹوے کی دہائی ٹیس مید بھارت کوسونا اسمگل کرنے والاسب سے بڑا ملک بن گیا۔اسمگانگ کی اس دولت سے دس کو ایک سیاحتی مرکز میں بدلنے کے لیے وہاں تغییراتی کا مول کا آغاز ہوااور یام جمیرہ کے نام سے ونیا کا سب سے بڑا انسانوں کا بتایا ہوا جزیم و سمندر کے بچوں نے تغییر کیا گیا۔ جمیروں کے کاروبار کا آغاز ہوااور اس وقت یہ تجارت 35 ارب

ۋا*لرتك*ے۔

سیاحتی مرکز کوابک شاندار ایئز لائن اور ایئز پورٹ کی شرورت تھی۔ وہ ضروریات بھی پوری کیس اور دی ائز پورٹ شایدوہ
داصد ایئز پورٹ ہے جو کس مسلم طلک بیس واقع ہے اور وہاں آپ کھانے کی دیگر ڈشوں کے درمیان عربی بیس ایک چیٹ نظر
آئے گی جس پر لکھا ہوگا' ولیم النیز بر' اور انگر بزئ بین' Pork' مسلم امد بیس عد یوں سے سٹور کے گوشت سے ایک
کراہت موجود تھی ۔ عالب چلزا گیا تو انگر بزئے ہو چھاتم مسلمان ہو؟ کہا آ دھا، کہا کیے؟ کہنے لگا شراب پیتا ہوں سور کا
گوشت نیس کھا تا سیاحت کے عالمی مرکز نے اس مسلمان شہر کا یہ شخص بھی شتم کردیا۔ سیاحت وہاں کوئی ہے نہ آ بشار جیس
در بہاڑ اور نہ ہی تاریخی مقامات البتہ '' نائٹ لائف'' کے نام آپ کوسیاحتی کی شخص ورمیسر آ جا کیں گے۔

ذوالح صله کے بت خانے کا چکرتو میرے آقاصلی اللہ تعالیٰ علیہ وآئہ وسلم نے ایک طامت کے طور پر بیان کیا ہے۔ اس باب کی احادیث پڑھیں تو ایسا لگتا ہے ہم اس دور بیس زندہ ہیں جو قیامت کے قریب معرکوں کا دور ہے۔ غزوہ ہندگی ہیں گوئیوں کے بارے میں پڑھتا تھا کہ کیا بھارت و نیا بی اس قدر اہمیت اختیار کرجائے گا کہ اس سے جہادا مت سلمہ کی بقا اور شرک کے خاتے کے لیے ضروری ہوجائے گا۔ آپ صلی انٹد تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بتائی گئی نشاندوں کی جانب خور کریں تو ایسا لگتا ہے کہ یہ معرکہ ہمارے درواز ول پر دستک دے دہاہے۔

معرکوں کے میدان صرف دو ہیں۔ اُیک شام اور دومرا ہند۔ شام سیدنا امام مہدی کا ہیڈ کواٹر اور حضرت عیسیٰ کے نزول کا مقام۔ دونوں لٹکروں کو جنت کی بشارت دی گئی ہے لیکن چہا دِہند کے بارے ہیں تو رسول اکرم سلی اللہ تعالیٰ علیہ دآ لہ وسلم نے محابہ سے حصہ لینے کا وعدہ لیا (منداحمہ) اس تخروہ کے وقت کا تعین کرتے ہوئے فرمایا ڈیک قوم میری امت میں سے

﴿﴾﴿﴾﴿﴾﴿﴾﴿﴾﴿﴾﴿﴾ ﴿﴾ أينام فيهم عالم، بهاولور منجاب ٤٥٠٤ أنوالي التي العرب المراكبة على على المراكبة و

ہت پر تمارکرے گی، اللہ اس کو فتح عطافر مائے گا بہاں تک کہ وہ ہتد کے بادشاہوں کوز نجیروں میں جکڑ کرلائیں گے۔اللہ ان کے گنا ہوں کی مغفرت قرمائے گا۔ پھروہ شام کی طرف نوٹیس گے تو حضرت عیسی این مریم کوشام میں پائیس گے۔ معرکہ قریب ہوتو صف بتدیاں ہوجاتی ہیں،صف بندیاں شروع ہیں وفاعی، تجارتی اور سیاحتی محاہدے جاری ہیں، ایران ہو یا دینی ، امر ایکا ہو یا اسرائیل، مودی کے لیے چشم براہ ، لیکن نصرت النی کا اندازہ اقو ای وفت ہی ہوتا ہے جب آپ کمزور ہوں، تعداد میں کم ہوں اور دہ آپ کو فتح وکا میا بی حطاکرے۔

(١) ٱلْإِنْسَانُ مِيزِيُ

(٢) نَصِيْحَةُ الْفَوْلِيَّةِ فِي تُحْفَةِ الصُّوْفِيَّةِ

(٣) خَرْحُ التُّحْفَةِ الْمُرْسَلَةِ

بيتنول تصانيف حضورفيض ملت مفسراعظم بإكستان علامه الحاج حافظ محرفيض احمداولسي رضوي نورالله مرفقدة كيجي

لیے حاصل ہے کہ اس کا وجود (نظا ہرجم) بھی اللہ رب العزت کی عظیم نظانیوں میں سے ایک ہے۔

(۲) شہنشاہ بغدادسیدالاولیا معشرت الشیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرۂ النورانی کے مبارک اقوال جو آپ نے صوفیہ کرام کوارشاد .

فرمائے اس کا اردوتر جمداور مخضر شرح ہوراہ سلوک طے کرنے والے سالکین کے لیے ایک نادرونا پاہتی ہے۔

(٣) ال مبارك تصنيف كم تعلق معرت خواجه غلام فريد ياج أني قدس سره فرمات جي -

تخذمرسلدائی بارکن کتاب ہے۔ کہ بیش المشاک ایوسعید تفزوی (رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ) کی تصنیف ہے جو مصرت مجبوب سیجانی، قطب رہانی جی الدین عبدالقادرا بحیلانی قدس سرۂ کے جار ہیں۔ دوسری برکت ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ بش نے بیے کتاب اپنے فرزند روحانی شنج عبدالقادر جیلانی کے لئے تکعمی ہے۔ تخذ مرسلہ کی وجہ تسمید ہے کہ مصنف قدس سرۂ فرماتے ہیں کہ اس کتاب کا انواب بٹس نے سرویرکا مجامت چھر موجودات مسلی اللہ تعالیٰ علیہ واکد وسلم کی خدمت بٹس پیش کیا ہے۔ اس کا نام تخذمر سلدر کھا

-5

یہ تینوں تصانیف بجاایک جلدگی صورت ہیں حضرت کمال الصوفیاء عاشق مدینہ حضرت صاحبز اوہ کمال میاں سلطانی سجادہ نشین در ہارسطانی مرکزی روحانی ہاب المدینۃ (کراچی) نے سالانہ مرک مہارک کے موقع بطور تیم کرتے تابت کیا ہے کہ مریزین کے لیے بیٹنے کاش کا اصل کنگرا بھان کا تحفظ اور حفقا کمرکی در تھی ہے۔اللہ کرے ہمارے درگا ہوں کے سجادگان کو اللہ تعالی تو تشق دے کہ وہ اپنے تقریبات بیس علاء ایاسنٹ کی تصانیف کوشائع کر کے تقسیم کریں۔

كتب منكواف كايد: در بايسلطاني مركز روحاني متصل سلطان الساجد فيذ رل بي ابريا بلاك فمبر ما سريت فمبرة كراجي

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ إِمار فِي مالم، بهاوليور منجاب ١٠٠٠ الله والمجد المعالم و مراوع و ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿

بإكستان ميس مرزائبة كالمستفتل

مولا نامرتضى احمرخان ميكش رحمة اللدتعالي عليه

تحریک پاکستان کے دور میں مرزایشرالدین جمود (1889/1889) اورقادیانی حفرات نے ساز شوں کے جال بچائے اوراس سے کی گریک کونتھان پچانے کے لئے کوئی موقع ہاتھ سے جائے شدیا اور پاکستان بننے کے بعد بھی سازشوں کا سلسلہ جاری رکھا، قیام پاکستان کے بعد مرزائیوں نے مسلمانوں کے بھیں بی ڈاکووں کی ایک منظم جماعت کی طرح جائز اور تا جائز الالٹ منٹوں کے بل پرجلدی اپنی عالت درست کرل، چود حری ظفر اللہ خان قادیانی کو خالب اگریزوں کی سفارش پرپاکستان کا در برخارجہ بنا دیا گیا۔ ان حالات نے قادیا تھوں کے وسلے بہت بلند کر دیتے اور دوخود کومنتقبل کا حکر ان تھے گئے گئاب 'پاکستان بی مرزائیت کا مستقبل 1950 ''مولانا مرتفی احمد خان میکش رحمة اللہ علیہ لے کی تعییف ہے۔ جسم صفحات کی اس کتاب بی آپ نے قادیا نی معزات کی شرائیلیز سیاست سے مسلمانان پاکستان اور حکومت وقت کو آگاہ کیا، اس کتاب سے اختیامات ویش ہیں۔ یہ کتاب انسان عمرات کی شرائیلیز سیاست سے مسلمانان پاکستان اور حکومت وقت کو آگاہ کیا، اس کتاب سے اختیامات ویش ہیں۔ یہ کتاب انسان میں جو ایک میں جو ایک جو بیٹر بیٹر اسے بھر ان جو ان جو ان جو ان جو ان جو ان کی جو ان کی دور تی میں جو ان کا می ان کا میں میں ان اور حکومت وقت کو آگاہ کیا، اس کتاب سے اختیامات ویش ہیں۔ یہ کتاب انسان کی تاب بی آٹائی کتاب ہے۔ وقت کو آگاہ کیا، اس کتاب سے اختیامات ویش ہیں۔ یہ کتاب انسان کی تاب ہو ان جو ان جو ان جو ان کی تعید وقت کو آگاہ کیا، اس کتاب سے اختیامات ویش ہیں۔ یہ کتاب انسان کی تاب ہو ان جو ان جو ان کی تاب ہو ان جو انسان ہو گئی جو ناگر جو انداز کی تاب کتاب کو کا کتاب ہو کی تاب کر ان کی تاب کا کتاب کو کتاب کو کا کیا گئی کو کتاب کو کا کتاب کو کتاب کو کتاب کر کتاب کو کتاب کو کتاب کو کتاب کو کتاب کو کتاب کو کتاب کر ان کو کتاب کر در کتاب کو کتاب کر در کتاب کو کتاب کو

﴿ يروان مرزا كيلي كيدنكريه ﴾

*ا۔ پاکستان کی مرزائی افلیت جو قادیان کے بدق نبوت مرزا غلام احمر کی پیرو ہے اور احمدی کہلاتے ہیں۔
پاکستان کے دافلی مسائل بیس سے ایک نہایت ہی الجھا ہوا مسئلہ ہے جس کے مدودا گرا بھی سے متعین دکر لئے گئے تو یہ مسئلہ آھے جا کہ مسئلہ اور حجید گیاں پیدا کرنے کا موجب بن جائے گا۔ پھران مشکلات سے عہدہ برآ ہونے کے لئے جمہود ہے پاکستان اور مسئلہ باکستان کوان سے بہت زیادہ شدید ترز درائع اعتبار کرنے پڑیں گے جوآنے والے فتوں سے بہت زیادہ شدید ترز درائع اعتبار کرنے پڑیں گے جوآنے والے فتوں سے بہت زیادہ شدید ترز درائع اعتبار کرنے پڑیں گے جوآنے والے فتوں سے بہت کے لئے آسانی سے افتیار کرنے پڑیں گے جوآنے والے فتوں سے بہت زیادہ شدید ترز درائع اعتبار کرنے پڑیں گے جوآنے والے فتوں سے بہت زیادہ شدید وقتی ہوئے تو ت

۳۰۔ مرزائیت است مسلمہ کے لئے روحانی اور قکری اؤ بھوں کا موجب بنی رہے گی اور کسی وقت ماوی طاقت عاصل کر کے مسلمانوں کے دین اور دنیا دی هنوں پر ایسی ضرب لگائے گی جس کے زخم کی تلائی کرنے کے لئے مسلمانوں کو بہت کچھ کرنا پڑے گا۔ (ص 491ء اینڈ)

۳۰۔ ہم اسلام کی ، پاکستان کی ، عام مسلمانوں کی اورخوداس فرقۂ ضالہ کے لوگوں کی فلاح وہمیود کے جذب سے متاثر ہوکراس موضوع پر تھم اٹھارہے ہیں۔ابیا کرنے ہے جارامتھ مدحا شاد کلایے ہیں کہم پاکستان کی حدود میں اپنے والی دوتو موں کے درمیان منافرت کے ان جذبات کوتر تی دیں جو پہلے ہی سے طرفین کے دلوں ہی موجود ہیں۔
ہمارامقصدا پنے ملک کے داخلی کوائف کی اصلاح کے موااور کچھٹیں۔ اگر ہم اپنے ہاں کے جمہود کوجن جس مرزائی بھی شال جیں ، اپنے ارباب حکومت کواورام جائے گر دبسیرت کوان فطرات سے آگاؤٹیں کرتے جوہمیں صاف نظر آ رہے جی ان فرض منصی سے قاصر رہنے کے جم م منصور ہول گے، جو قرمہ وارانہ محافت کی جانب سے ہم پر عائد ہوتے جیں۔ (ص 492، ایساً)

* ۱۱- مرزائیت کے متعدد چیرے اور متعدد زیا ٹیس ہیں جن میں ہے کہم ایک کو، کمی دوسرے کو مرزائیت کے چیرو دنیا کے سامنے پیش کر دیتے ہیں۔ مرزائیوں کا بنیاد کی عقیدہ ہیے کہ مرزا غلام احمد قادیاتی اللہ کا بھیجا ہوا نی اور رسول تفاراس کی بوت اور رسالت پرایمان لا نا ضروی ہاور جواس پرایمان ٹیس لا تاوہ کا فرہے۔ اور جواس پرایمان لا شاہر وی موثور ، نی آخرز مان ، رُقر ہیں وی موثور کہلانے کے ستحق ہیں۔ صرف ہیری ٹیس بلکہ مرزائی اپنے غیرب کی بائی کوئی موثور ، نی آخرز مان ، رُقر سولوں اور جملہ او یان کی برگزیدہ ہستیوں سولوں اور جملہ او یان کی برگزیدہ ہستیوں سے برتر اور بہتر بھتے ہیں۔ اس کی ظ ہے وہ اپنے آپ کو دوسری ملتوں سے الگ بیسر نئی ملت خیال کرتے ہیں لیکن مسلمانوں کو دھوکا دینے کے لئے اور خود کومسلمان طاہر کر کے دندی فائدہ صاحف کرنے کے لئے وہ اپنے کومسلمانوں کا بین کورٹ کو ایک بھر قرقہ یا ایک بھا عت فاہر کرنے گئے ہیں۔ (ص495ء این ا

۵۰ مارااعتراض اس بات پرتیس کدمرزائی است آپ کو کیون مسلمانون سے علیحدہ ملت مجھ رہے ہیں؟ ہم تو سے جانتے ہیں کہ حضرت ختم مرتبت محمصطفی کی (ان پر ہماری جانیں اور ہمارے ماں باپ قربان ہیں) کی بعث کے بعد بوت ورسائت کے کسی مدی کے دو کے پر ایمان رکھنے والے لوگ مسلمانوں میں سے فیس ہو سکتے لیکن ہمیں اس پر دکھ ہے کہ بدلوگ بوقت مرددت اپنے آپ کوامت مسلمہ کا ایک فرقہ یا مسلمانوں کی ایک ہماعت کیوں طاہر کرتے گئتے ہیں اور اپنے اس منافقانہ طرز عمل سے فیر اور بھولے ہمائے مسلمانوں کو فریب کیوں دیتے ہیں اور اپنے اس منافقانہ طرز عمل سے فیر اور بھولے جمالے مسلمانوں کو فریب کیوں دیتے ہیں اور اپنے اس منافقانہ طرز عمل سے فیر اور بھولے جمالے مسلمانوں کو فریب کیوں دیتے ہیں؟ (ص 497ء ایسنا)

۱۲۰ بیا یک فول حقیقت ہے کہ پاکستان کی اسمازی مملکت میں اس تیم کی خطرنا ک ذہبیت رکھنے والی ایک جماعت موجود ہے جود بی معتقدات کے لحاظ سے مسلمان کہلائے کے مستحق تیں اور اپنے آپ کومسلمانوں سے الگ ایک نئے دین کے بیر ذوں کی جماعت مجھوری ہے۔ لیکن اس کے ساتھ دی بناہ لینے کے لئے نوکر بوں اور مہدے حاصل کرنے دین کے لئے ناجائز الاے منتمیں کرانے کے لئے ، ویوی اور سیاس فوا کد حاصل کرنے ناجائز الاے منتمیں کرانے کے لئے ، ویوی اور سیاس فوا کد حاصل کرنے کے لئے اور مسلمانوں کو دھوکہ دینے

کے لئے بوقت ضرورت اسپنے آپ کو مسلمانوں ہیں ہے 'ظاہر کرنے گئی ہے۔ فاہر ہے کدم زائیوں کی بیرمنافقانہ روش مسلمانوں ہیں ہے 'ظاہر کرنے گئی ہے۔ فاہر ہے کدم زائیوں کی بیرمنافقانہ روش مسلمانوں اور مرزائیوں کے درمیان جذبات و خیات کی گئی اور کشیدگی کوند صرف جاری رکھے گی، بلکہ ترقی ویتی چلی جائیگی۔ (ص498، ایسنا)

2- مخفی ندرہے کردین مرزائیت و کھلے دور کی برطانوی حکومت کی سیاس مسلحتوں کا''خود کاشنہ'' پوداہے۔جس کا اعتراف خوداس ندہب کے بانی مرزاغلام احد نے اپنی کتاب میں کہاہے۔ (ص499،ایسنا)

احراب وورس اگریز بندوستان ش سلمانوں کی سیای طاقت کو پامال کرنے میں کامیاب ہو چکا تھا۔ اور پئے ہوئے اور پئے ہوئے اور پئے اور سے ہوئے اسلمان ول سے قرتی حکومت کے استیا کو برامحسوں کر رہے تھے۔ بعض علاء ہندوستان کو دارالحرب قرار دے رہے تھے۔ ان حالات میں مرز اغلام اجھ تا دیا تی مہدی، تی موثود، نی اور رمول ہوئے کے دکووں کے ساتھ مسلمانوں میں سے ایک الی جماعت تیار کرنے کا کام شروع کردیا جو برطانیہ کی حکومت کو منیانب اللہ آئے رہمت سے اس کی فیرمشروط و فاداری کا دم محرے "جہاد بالسف" کے عقیدہ کو قد مہا باطل شہر اگر دکام وقت کی خوشتوری حاصل کرے کیونکہ مسلمانوں کا بی وہ جذبہ فی جو دیا میں ہر جگہ برطانیہ کی "استعادی سیاست" کی داہ میں مزائم ہور ہا تھا اور مسلمانوں کا بی وہ جذبہ فی جو دیا میں تھر وہ تھا اور مسلمانوں کا بی وہ جذبہ فی جو دیا تھی ہر دیا تھی کی مردش کر نا بنی ہی سیاست ای دام طرح سرکارانگریزی نے دین مرزائیں اپنے خود کا شتہ پودے کی حقاظت و آبیاری میں یو سے اہتمام سے کام لیتا ہے۔ ای طرح سرکارانگریزی نے دین مرزائیں کی فیروش کر نا بنی سیاسی مسلمانوں کے لئے مرزائی جماحت کی برورش کر نا بنی سیاسی مسلمانوں کے لئے مرزائی جماحت کی برورش کر نا بنی سیاسی مسلمانوں کے لئے مرزائی جماحت کی برورش کر نا بنی سیاسی کو شروری سے جو کہ دو اور می استمام ہو جد بدد فادادی کی نشرواشاعت کا کام شروری سی جد بدد فادادی کی نشرواشاعت کا کام سی دی ۔ (می 500 ایف)

"اد عوای تحریکوں نے سرکارانگریزی کو مجود کردیا کہ وہ ہندوں اور مسلمانوں کے مطالبہ آزادی کے سامنے سر جھکاتے ہوئے بھارت اور یا کتان کے متعلق مرزئیوں کی ہوئے بھارت اور یا کتان کے متعلق مرزئیوں کی منافقا نہ سیاست کا آغاز ہوا۔ جب تک مرزائی بھاعت کے اکا برکواس امرکا یقین نہ ہوگیا کہ یا کتان بن کررہ گا۔ اس وقت تک وہ ہندوستان کو "اکھنڈ "رکھنے کے حامی ہے درج، بلکہ مرزائیوں کے دین کا موجودہ پیٹوا" مرزا بٹیرالدین محمود "اپنے بیرووں کو حسب معمول اپنے رویاؤں اور الہاموں کے بل پر بینقظ مجھاتا رہا ہے کہ اکھنڈ ہندوستان اسمدیت "کے فروغ کے لئے اللہ کی دی ہوئی وسٹے جی ہندوستان کے مرزائیوں کو جا ہے کہ اکھنڈ ہندوستان ہو "امیریت "کے فروغ کے لئے اللہ کی دی ہوئی وسٹے جی ہندوستان کو "اکھنڈ وائیوں کو جا ہے کہ وہ اس معاملہ بٹی ہیدووں اور بیسا ئیوں کے ساتھ مثارکت کرتے ہوئے ہندوستان کو "اکھنڈ وائیوں کو جا ہے کہ وہ اس معاملہ بٹی ہیدووں اور بیسا ئیوں کے ساتھ مثارکت کرتے ہوئے ہندوستان کو "اکھنڈ وائیوں کو جا ہے کہ وہ اس معاملہ بٹی ہیدووں اور بیسا ئیوں کے ساتھ مثارکت کرتے ہوئے ہندوستان کو "اکھنڈ وائیوں کو جا ہوئی کے ساتھ مثارکت کرتے ہوئے ہندوستان کو "اکھنڈ وائیوں کو جا ہوئی کی کوشش جاری رکھیں ہیں جب

اس نے دیکھا کہ پاکتان تو بن کررہ کا اور ہندوا ورسکھان کی مشارکت کو تبول نہ کریں گے تو مرزامحود نے بیکہا شردع کرویا کہ "جم پاکتان کی صابت اس لئے کرتے ہیں کہ وہ سلمانوں کا حق ہے "۔ال مقام پر بینقطانوٹ کر لینے کے قائل ہے کہ "اکھنڈ "جندوستان کی جماعت کا جذبہ تو مرزامحود کے دؤیا اور الہام پر بی تھا ہیں پاکتان کی جماعت کا اظہار محض واقعات کی راتمار کا متجہ ہے جس کے لئے مرزائیوں کے پاس کوئی رویائی یا انہامی سند موجود منہیں۔(ص503 ایساً)

"ارچودهری ظفراللہ خان مرزائی نے پاکتان کا وزیر خارجہ بننے کے بحد بھارت کے ارباب حکومت سے قادیان سے سلموں کے متبرک مقام " نکانہ " تبادلہ کرنے کی بات چیت کی تھی جس کا حال انمی دنوں بھارت کے اخباروں نے شائع کردیا تھا۔ "چودهری ظفراللہ خان " کا معامیر تھا کہ " نکا نہ صاحب " کا قصبہ بھارت کو دیے کے لئے پاکتان کی مملکت کا ایک معتد بھلا ایند خان " کے دوائے تا کہ مرزائی قادیان کی بیتی کو حاصل کرلیں مرزائیوں کی بیتی فوجامل کرلیں مرزائی ہوئی کی بیتی فوجامل کرلیں مرزائیوں کی بیتی فوجامل کو بیتی فوجامل کرلیں کے مواب کے کہا ہو شہندرکن کی بروقت فراست کے باعث محملی صورت افتیار نہ کرکئی کیا ۔ "چودهری ظفراللہ خان " نے زکانہ بی کوجی بواداروں کی ایک جماعت کو تعمیر کے مقام کی دیکھیں اور پاکتان کے مسلماتوں کے لیے بیش بلا مرزائی دروییٹوں کی آئیک تعداد تا دیان میں بود دباش دی کے باکتان کے وزیم خادجہ پوجھری ظفراللہ خان کے درائی دروییٹوں کی آئیک تعداد تا دیان میں بود دباش دیکھے برمرزائی جماعت کے چودهری ظفراللہ خان کے درائی دروییٹوں کی آئیک تعداد تا دیان میں بود دباش دیکھے برمرزائی ہے اسے چودهری ظفراللہ خان کے درائی دروییٹوں کی آئیک تعداد تا دیان کے سے بات تارہ ہیں، چنا نچہ ہرمرزائی نے اسے خشور کو ایک کو میں اور جدو جہد کرتا دیان کے حصول کے لئے ہرقم کی کوشش اور جدو جہد کرتا دیان کو حصول کے لئے ہرتم کی کوشش اور جدو جہد کرتا دیان کے حصول کے لئے ہرتم کی کوشش اور جدو جہد کرتا

*۱۱- مرزائی عظیم کاریک وروفن صرف یکی نیس که مرزائی این چیتواکو"ا میرالموتین "کلقب یارت چیل بلکه مرزائی این چیتواکو"ا میرالموتین "کلقب یارگار تالک الگ مرزائیوں کے اس امیر نے ایک جسم کامتوازی نظام حکومت بھی تائم کرد کھا ہے جس میں حکومتی نظام کی طرح الگ الگ شعبے اور نظار بیس موجود ہیں۔ نظارت امور داخلہ، نظارت امور خارجہ، نظارت نشرواشاعت، نظارت امور عامہ، نظارت امور غارب، نظارت امور غامہ کلارت امور غربی وغیرہ کے تام سے مرزائیوں کی اس امارت کے باقاعدہ شعبے کام کررہ جیں اور تمام مرزائی بدیجہ اول این جیرالموشین "اورائے نظام حکومت کے تالح فربان ہیں اور کمی نظام حکومت کے کاموں بیس ای کے حکم اور ایک کی اجازت سے حصہ لینے جی اس میں سے کوئی کمی وزیر بنالیا جاتا ہے یا کی بڑے جمدے پر فائز کیا جاتا ہے ۔ فوج

یں بھرتی ہوتا ہے یا کوئی اور ملازمت افتقیار کرتا ہے تو معہود وہ ٹی کے ساتھ ایسا کرتا ہے کہ وہ سب سے پہلے اپنے "امیر المونین" کا تابع فربان ہے جس نے اسے مرز ائیوں کے متوازی فظام حکومت کے مقاصد کی ڈیش روکی غرض سے ایسا کرنے کی اجازت وے دکھی ہے۔ (ص510 ایصاً)

"" اور ہر شعبہ میں بڑے ہوئی کے مقابہ میں اپنا کیے مقات اور کم نگائی کا متیجہ ہے کہ مرزائی جماعت نے پاکستان میں آکر
پاکستان کے نظام محکر افی کے مقابہ میں اپنا کیے متوازی نظام قائم کر لیا اور پاکستان کی سرکار کے مرزائی مان زم جو ہر صیفہ
اور ہر شعبہ میں بڑے بڑے عہدوں اور کلیدی اسامیوں پر فائز نظر آتے ہیں۔ پاکستانی سرکار کے بچائے مرزائیوں کے
اپنے نظام حکومت کے ظاہر اور تخی احکام پر چانے گئے۔ پاکستان کے دزیر فارجہ نے توعلی الا علمان پیرد فی اسلامی ملکوں پر
یہ فاہر کرتا چاہا بلکہ ظاہر کرا دیا کہ پاکستان میں "امہر الموشین" بھی ہے جس کے تھم اور ہوا بہت ہو وہ پاکستان کی
ادزارت امور فارجہ کے وفا نف اواکر دہا ہے۔ فاہر ہے کہ عمر یوں کی اجہمی نے چودھری ظفر الشفان سے لیک سکسس
میں تیام کرتے اور سستانی مسلمین کے متحلق بین الاقوامی سیاسی علتوں میں عربی کے دور اس کے اگا وی دضاحت کرنے کی جو
در فواست کی تھی وہ ان کی برائیوٹ یا مرزائیانہ حیثیت سے نہتی ۔ بلکہ ان کی درخواست پاکستان کے اس وزیرا مور
عوام مرزی ظفر اللہ خان کا بیکھیا کہ جو خاہرانے کی خرورت ہے تو حکومت پاکستان سے تیس بلکہ "امیر الموشین" سے
عور مرز ایشیرالد بن جمود کو پاکستان کی اس کی کا کھی کومت پاکستان سے تیس بلکہ "امیر الموشین" سے
استدعا کر دمرز ایشیرالد بن جمود کو پاکستان کا "امیر الموشین" خاہر کرنے کی کوشش تیس اقواد رکیا ہے؟۔
استدعا کر دمرز ایشیرالد بن جمود کو پاکستان کا "امیر الموشین" خاہر کرنے کی کوشش تیس اقواد رکیا ہے؟۔

﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ أَمَا رَبِينَ عالَم مِها وليور عَبُوبِ مَنْ 12 مَنْ وَالْجِيلَةِ مِنْ 10 وَمِنْ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾

جیٹے تو یہ فوج مرز ائیوں کے حوازی نظام حکومت کے کام آسکے۔ (مس517، ایساً) ﴿ یا کتان کے لئے ایک مستقل خطرہ ﴾

**ا۔ ''مرزائیت' کے خدوخال کا جونششہ قار تمین کرام کے سانتے ڈیش کیا ہے اور مرزائی جماعت کی تنظیم کا تجزیہ کر و کھایا ہے وہ خوں تھاکن پربنی ہے اور ایسا کرتے وقت ہم نے کمی شم کی مبالغہ آرائی ، واستان سرائی اور متعصبانہ قیاس آرا ألى الله المنهيس ليا - جروعوى كرسماته جم في محض برسيل تذكره خود مرزا ألى اكابر كما عمال و بقوال كه ا قابل ترديد حوالے پیش کردیتے ہیں ،انبی بین اور روٹن شواہد کی بناپر ہم نے وہ نتائج اخذ کئے ہیں جوم زائیت اور مرزائیوں کی تنظیم کے خطر ناک رجا نات وعز اتم کا پہتہ دے رہے ہیں۔ اپنی صحافتی ذہدوار یون کے پیش نظر ہما را قرض تھی ہیہ کہ جمہور یا کستان اوراس کے ارباب فکرو قبادت نیز ارکان واعضائے حکومت کواس کیفیت کی طرف تؤجد دلائیں جو یا کستان میں وجل ومليس اور فريب ومكارى كے بردول كے بيجے تشو ونما يارى بادراس كابروفت انسدادند كيا كيا توكس ون یا کستان کوکئ تشم کے خطرات ہے ووجار کرنے اور یا کستان کے باشندوں کے بے طرح جناؤ کے آلام بنانے کا موجب بن سکتی ہے۔ بلاشبہم مرزا بشیرالدین محمود بااس کے ہاپ کی طرح یہ پیشنگو فی کسی وی ،الہام، رؤیا یا خواب کی بتایز میں كررب بي بلكه ال بصيرت كى بناير جوالله تعالى اين عام بندول كوعطا فرما تاب ابيا كهدر بي ركين بم كي دية بين كهمرزاغلام احمر كى "الهامى"، پيشينگو ئيان اورمرزابشيراندين محمود كى "رؤياني" تعبيرين توغلط بوعتى بين ليكن ها رابه پیش اندا زحرف بحرف سیح شابت موکرر ب کاکه " مرزاسیت" مسلما نان پاکستان کو بهماری تکالیف اور هسته آز ما آلام میں جہلا کر کے رہے گی۔ان تکالیف وآلام سے نیچنے کا واحد طریق بیہ ہے کہ مرزائیت کی حدود ابھی ہے متعین کر وی جائیں ادر مرز ائیول کی تنظیم پر سرکاری ادر غیر سرکاری حیثیت ہے کڑی نگاہ رکھی جائے ورت اس طرف = عافل ربيخ كاخميازه مسلمانون كو بهماري نقصانات كي صورت بين بمكتنا بزير كار (ص 521 ، اييناً) * ۱۵ ۔ بیدوہ کیفیات ہیں جن کی موجود ہوئے ہے کسی کوخواہ وہ کتتا بڑا مرزائی یا ان کا دوست یا ان کا بخواہ دار ہو، مجال ا نکارنہیں ہوسکتی اور ان کی کیفیات کی طرف مسلمانوں کے دینی عالم ،سیاسی مفکر، واعظ ،خطیب اورمقرر نیزمسلمانوں

ا نکار نہیں ہو مکتی اور ان کی کیفیات کی طرف مسلمانوں کے دینی عالم ، سیاسی مقکر، واعظ ، خطیب اور مقرر نیز مسلمانوں کے اخبارات کم ویش توجہ مبذول کرتے رہے ہیں۔ لیکن پاکستان کے ارباب حکومت وقیادت کو دینی حیثیت کے ان فتنوں اور سیاسی نوعیت کی ان شرارتوں کی طرف توجہ مبذول کرنے کی فرصت نہیں گئی جو پاکستان کے فرموں کے لئے برتی فرمن کی طرح پرودش یارجی ہے۔ ان کیفیات و خطرات سے پاکستان کو بچانے کی ایک صورت تو ہہے کہ مرزائی جماعت کے فوگ اپنی ویش یا دی ہو ہو انہوں نے معاورت کو بیانے کی ایک صورت تو ہہے کہ مرزائی جماعت کے فوگ اپنی ویش اور اپنے سیاسی عزائم پر از سراد فور کریں اور این تمام لغوجوں کو جو انہوں نے جماعت کے فوگ اپنی ویش کو جو انہوں نے

المحریزوں کے عہدیش سلمانوں کے دینی معتقدات کی تخریب اور ان کی دینوی عیشیتوں کو نقصان پہلے نے کی نبیت سے انگریزوں ہی کی شد پرافتیار کررکھی تغییں۔ خود ہی تزک کر کے مسلمان بن جائیں اور مرزاغلام احمد قاویا نی اور مرزا بشیر الدین محمود کی ساری خرافات کوور بائے چناب کے یانی ش بہاویں، جس کے کنارے وہ اینا نیام کرز ربوہ کے تام سے نتحیر کررہے ہیں۔ (ص 522ء اینا)

حواثی: (نمبرا) مولانا مرتفی احرمیکش درانی این مریداحد خان ، ایندائی محرم کالا احد برطایق ۱۹۹۹ وش پیدا بود نگ مولانا میکش نے لا بور سے نگلنے والے روز نا موں مثلاً زمیتدار ، احسان ، شہباز ، مغربی یا کتان اور توالے یا کتان می رئیس اتخریری حیثیت سے کام کیا سولانا میکش ما بیناز صحافی ، بلند یا بیدا و ب ، ملت اسلامیہ کے بے یا کہ ترجمان اور تحریک آزادی کے مرکزم رکن سختے ، جعیت علاء یا کتان کے مشہر قانونی اور قائد تحریک تب ملائا الا ایوالحتات قادری کے دغی خاص شخص الا اور الا بیان میں جب بناری میں آل انظریائی کا نفرنس منعقد ہوئی تو مولانا ابوالحتات خاص طور پرآپ کو اسپند ساتھ لے گئے۔ وہاں مولانا میکش خصوصی بناری میں شرکے ہوئے اور متعدد قراداوی پیش کیس جو اتفاق رائے ہے منظور کی محکم ۔ ما جولائی الا میں الدی موسی شراب الست ہوکردای وارآخرت ہوئے۔

ر دِقاد یا نیت تحفظ عقید وختم نبوت اور رومرز ائنیت کے سلط میں مولا نا مرحوم کی مندرجہ ذیل مستقل تصانیف بھی منصر شہود پر آ چکی جن ۔

۲- پاکستان می مرزائیت کاستلنبل 1950 ۴- کیایا کستان می مرزائی حکومت قائم موکی ؟1952 ارالبرزشش گرز ترف مرزائی نامد1936 ۳-10 دیانی سیاست 1951

٥- عاسد 1954 ورسوائ ز ماند منرر اورث يرآب في انهايت جامع اور بليغ تهمره قرمايا

حزيدحالات عقبيده فتم نبوت جلد بمثل طاحظ فراسيت

(نبر) ثاجن عقیدہ فتم نبوت منتی جرائن اوری حطاری این جرحسین رحمۃ الله علیہ (عاد مبر ۱۹۰۱) و مبر ۱۹۰۵) نے ترکی کئم نبوت کی جاد کی مرکزشت کو جوتقر بیاسوا صدی پر محیط علاء وسشائخ المسنت کی علمی و من جدو جہد پر مشمئل منتشر کا م کو بیجا کیا ۔ تھی جہاد کی یہ سرگزشت 1883 سے 1936 تک بیمرہ جلدوں پر مشمئل انسانیکو پیڈیا عقیدہ فتم المنوۃ کے نام سے معروف ہے۔ پیمرہ (15) جلدوں کے اس مجموعہ میں کل تمیں (30) علائے المسند کی باسٹھ (62) کتب و رسائل مسامند بزار چیسو چہتر (7674) مقات پر مشمئل ہیں۔ مزید جائدیں اشاعت کی خشر ہیں۔ (جوناکر حمی)

﴿﴾﴿﴾﴿﴾﴿﴾﴿﴾﴿﴾ مَا مِنَامِدِينَ عَالَمُ بِهَا وَلِورِ مِنْهَا بِهِ 14 أَنْهِ وَالْجِيلِ "إِنَّا لِعَرِيمَ 2015 م قربانی کے چند ضروری مسائل تخصوص جا تور کوشسوس ایام میں بہزیت قرب الٰبی ذی کرتا قربانی کہلا تاہے۔ آ ہے تر مانی کے متعلق چند مسائل بیان کرتے ہیں۔ (۱)مسلمان (مردوغورت)مو (۴) بالغ بر(بچهاور مجنون پرقر پائی واجب نهیں) (٣) مقيم برہے (مسافر برقر بانی داجب نہيں) (4) صاحب نصاب كامونا (حاجات اصليه ك علاده جس ك ياس سازه يد بادن تولي حيا ندى سما زهي سمات تولي اسونا یااس کے برابر تقدی ہو۔ (۵)آزاربر الملاجس مخض يرقر بانى واجب شرتمي اكراس في قرباني كى نيت سے كوئى جانور خريد ليا تواس ير ترباني واجب موجائ ک_(شای) الميز الركسي مخص كى بيوى اور بالغ اولا وصاحب نصاب بين توان كي طرف سے ان پرا لگ قرباني واجب ہوكى۔

🖈 قریانی کیلئے ذکوۃ کی طرح سال گزر نامنروری نہیں بلکہ موجودہ مانی حالت دلیمی جائے گی۔

﴿ قربانی کے ایام ﴾

قربانی کی عبادت تمین ون دس، گیماره اور باره ذو والمحیدان کےعلاوہ دوسرے دنوں میں بیقربانی (سنت ابرا میمی) عباوت نہیں (تین دن اوردورا تیں لینی دس و والحبر کی صح صادق ہے لے کر بار ہ ذ والحبہ کے فروب آ قاب تک ہے) 🖈 دن کوتر بانی کرناافعنل ہے البنة رات کو بھی قربانی کی جاسکتی ہے۔

🖈 جس مخض برقر بانی واجب ہواہے کرنی جا ہے آگر ووکسی وجہ سے قر بانی کی حیادت اوانہ کرسکا اور قر بانی کے دن گز ر گھ توجو جانورخریدا تمااے صدقہ کردے در شایک بمری کی تیت صدقہ کردے۔

ا اور تھیں قربانی کے ایام میں جانور کی تیت صدقہ کرنے یا اس قم کوکسی رفاعی ادارے رکام پرخری کرنے سے داجب ادا انہیں ہوگا بمیشہ گنہگا رہے گا۔ کیونکہ قربانی ایک مستقل عباوت ہے۔

﴿ جِانُوراوران كَيْ مُر ﴾

﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ مَا مَا مَدِ لِعَلَمَ مِهَا وَلِور مِنْهَا بِهِ تَهُ 15 تَهُ وَوالْجِيلَ "إِنَّا مِرْتِيرَ 2015 مِ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾

قربانی کے جانور تین تم کے جی (زراور مادہ، دونوں)

(الغب) اونث كى عمريا في سال بهونا ضرورى ہے۔اس سے كم عمر كاونث يا اونٹن كى قربانى جائز تيس۔

(ب) گائے ، تیل ، جینس ، بھینسان کی مردوسال ہوتالازی ہے۔اس سے کم عمر کے جانور کی قربانی جائز نہیں۔

(ج) بکرا، بکری، دنبہ، ونمی ، بھیٹر ،مینڈھا(چھٹرا)ان کی عمرا یک سال ہونا ضروری ہے۔(ندکورہ بالاعمرے زیادہ ہوتو اضل ہے)

مسّلہ: وحتی جانور جیسے ہرن یا نیل گائے وغیرہ کی قریانی جائز جیس۔

﴿ حصدوار ﴾

الله بحرا بكرى ، بھيٹر ، دئىبە ميند حا ذرج كرنے سے صرف ايك فخص كى طرف سے قربانى ا دام وكى۔

🖈 گائے ، بیل جمینس ،اونٹ ،اونٹی کی قربانی ٹیں سات افراد شریک ہو سکتے ہیں۔

ہنے قربانی کے جانور پی حصد ڈالنے والے مسلمانوں کی نبیت صرف رضائے اٹبی اورسنت ابراجی کی اوا نیکی ہونہ کہ گوشت کھانے کی۔

🖈 عقیقہ کا حصہ بھی قربانی کے جانور میں ڈالا جاسکتا ہے۔

ہے۔ ہر حصہ دار کا ہرائتیا رے حصہ برا برجو، لیعنی جانور کی قیمت میں اور جانور کے گوشت میں۔ (تفعیل کے لیے بہارشر بیعت کا مطالعہ ضروری ہے)

اور ہم غلط بی کا شکار ہوجائے ہیں؟؟؟؟

آیک چھوٹا پیائے دولوں ہاتھوں میں آیک آیک میں نے کر کوٹر اتھا۔ اس کے والد نے سکراتے ہوئے کہا" بیٹا ایک سیب جھے وے وہ' انتا سفتے عی اس سے نے آیک سیب کواسپنے وائتوں سے کا نے ایرا۔ اس سے پہلے اس کے والداست کھ بول پائے اس نے دوسراسیب مجمی اسپنے وائتوں سے کا ٹ ایل سیدا ہے بیٹے کی اس حرکت پر والد جیران دو گئے ، اوران کے چیرے سے اب مسکرا ہے بھی عائب ہوگی تھی ۔۔ تب می بیٹے نے اسپنے شخے ہاتھ کوآ کے بڑیا ہے ہوئے کہا" ایوبیلی ، بیدوالذاذیا دہ شخصا ہے"

﴿﴾﴿﴾﴿﴾﴿﴾﴿﴾﴿﴾أَمَا مَا لِإِنْ عَالَمَ مِهَا وَلِور عَبُوابِ مَنْ 16 كَانَةُ وَالْجِيلِ عِنْ 15 20 مِوْ ﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾

كعبه معظمه ميں اہم ترين زيارات

حضور نیش ملت مفسراعظم پاکتان علامدالحاج حافظ محرنیش احداد کسی رضوی نور الله مرقد فاکا سفرنامد حریثان "فیضان جی وعرو" جس کی ترتیب کی سعادت حضرت مولانا ابراحد خلام حسن او کسی (پاک پنین شریف) کوحاصل ہوئی ، سے اکتساب ۔ (ادارہ)

﴿مقام إبراتيم ﴾

"اورابراجيم كے كمڑے ہونے كى جكہ كونماز كامتام بناؤ"

اب بیر بند ہونے کی دجہ سے اس کے ارد کر دخواف کے قبل پڑھے جائے ہیں۔

چار ہزاد برس کے طویل زمانے سے اس باہر کت پھر پر حضرت ابرا تیم طیل اللہ علیہ السانام کے مبارک قدموں کے نشان موجود ہیں۔ اس طویل مدت سے یہ پھر کھلے آسان کے یہ نے زہین پر دکھا ہوا ہے۔ اس پر چار ہزار برسانٹی گزر تھیں، ہزاروں آشوجیوں کے جمو تکے اس سے طرائے باز ہا حرم کعبہ بلی پہاڑی تالوں سے برسات میں سیلاب آیا اور یہ مقدس پھر سیلاب آیا اور یہ مقدس کے پھر سیلاب آیا اور یہ مقدس کے باز ہو مقدس ایرا ہیم علیہ السلام کے باز ہو مقدس کے مقال اس بھر پر باقی ہیں جو بلا شہر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ایک بہت ہی برا اور مقدموں کے نشان اس بھر پر باقی ہیں جو بلا شہر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ایک بہت ہی برا اور شیاب ہوئی دوڑی نشان کا بیک بہت ہی برا اور کھی ہوئی دوڑی نشان کو بیش مالیان نشان ہر مسلمان کے لئے بہت بردی عبرت کا سامان سے کہ ضدا و ندقد وی نے تمام مسلمانوں کو بیش میں دور کھت نماز دوا کرو ہم لوگ مسلمانوں کو بیشا نیاں اس مقدس پھر کے باس دور کھت نماز دوا کرو ہم لوگ مسلمانوں کو بیشا نیاں اس مقدس پھر کے برای دور کھت نماز دوا کرو بھر کے برحوب ہے کہ جدوں کے وقت تمہاری پیشا نیاں اس مقدس پھر کے باس دور کھت نماز دوا کرو بھر کے بیاس دور کھت نماز دوا کرو بھر کے بیان کی بیشا نیاں اس مقدس پھر کے برائو میرے کے جدا مید دھرت ابراہیم علیہ السلام کے بیان نماز کو بیشا نیاں اس مقدس پھر کے باس دین پر آئیس کہ جس پھر پر میرے موجوب کریم صلی الغد تعالی علیہ وآلہ دسلم کے جدا مید دھرت ابراہیم علیہ السلام کے باس دھرت اور اس کے بود میں بھر کے مدام بود میں اور اس کے بود اس کے جدام بود حضرت ابراہیم علیہ السلام کے باس دھرت اور اس کے بھرائوں میں بھر پر میر میں جو بس کریم سے بھر اور اس کی بھر ان کی بھر اور کی بھر کے بود اس کے بھرائی کے دھرت اور اس کے بھرت بود میں کے بود اس کے جدام بود حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بعدام بود حضرت ابراہ ہم علیہ السلام کے بعدام بود میں کے بھرت کی دور کھرت اس کے بعدام بود میں کے بعدام بود بھر اور کے بعدام کی بھر کی بھرت کی کو بھر کی بھرت کی بھرت کی کو بھرت کی کے بھرت کی کو بھرت کی بھرت کی بھرت کی کو بھرت کو بھرت کی کو بھرت کی بھرت کی کو بھرت کو بھرت کی کو بھرت کی کو بھرت کی کو بھرت کی بھرت کی کو بھرت کی کر

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ أمنا سيق عالم، بها وليور مغياب تن 17 تنز ؤوالحياز سينا عنظير 20 مر ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾

لدمول كانشان بناجواب

مقام خور کے مسلمانو! مقام ابراجیم کی عظمت شان سے بیسیق ملتا ہے کہ جس جگدانند کے مقدس بندوں کا کوئی نشان موجود ہو وہ جگدانند تعالی کے نزویک بہت زیاد وعزت وعظمت والی ہے اور اس جگدخدا کی عماوت خدا کے نزویک بہت ہی بہتر اور محبوب ترہے۔

اب خود کرد کہ مقام ایرا ہیم جب معزت قلیل اللہ انتظافا کے قدموں کے نشان کی وجہ ہے اتنا معظم دکرم ہوگیا تو خدا ک محبوب اکرم اور حبیب معظم ملی اللہ علیہ وسلم کے عزار الورکی عظمت و بزرگ اوراس کے نقتر سوٹر قسکا کیا عالم ہوگا کہ جہاں حبیب خداصلی اللہ علیہ وسلم کا صرف نشان بی نہیں بلکہ خدا کے ججوب اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا پورا جہم انور موجود ہے اوراس زیمن کا ذرہ ذرہ انواز بہوت کی تجلع ل سے دھک آ قباب وغیرت ایتاب بنا ہوا ہے۔ مسلما نو اکاش قر آ ن مجید کی رہا یا نوگوں کی آ تکھوں جس ایمانی بھیرت کا نور پیدا کریں تا کہ لوگ روضہ اقدی کی تعظیم دیخریم کر کے دونوں جہاں جس محرم و معظم بن جا کیں اوراس کی تو بین و ہے او بی کر کے شیطان کے پیچر گرا ہی جس گراتی رضہ ہول اور جہم کے شدید بندا سے میں جمال نہ ہوجا کیں اور کاش ان چیکتی ہوئی آ بیات بھیا ت سے ان لوگوں کو عبرت حاصل ہوجو حضور صلی اللہ تعالی علیہ وآ کہ وسلم کی توجین و ہے او بی کر تے دیجے جی اور گذیر خصراء کو مجدم کرنے اور گراکر مسار کرد سے اور

وطيم كتب

کے بشرفہ کی ٹالی دیوار کے ساتھ جوا کی تو سی نماا حاطہ سا بناہوا ہے اے عرف عام بیں حظیم یا جمرا سائیل کہتے ہیں اور عام
طورے اس کے بارے میں بی تصور ہے کہ بیا کہ بشرفہ کا اندر نی حصہ ہے جوائل قریش کی تقییر کے وقت سر بائے گ کی وجہ
سے تغییر نہ ہوسکا اور کعبہ مشرفہ کے باہر بی رہ گیا اوراس کی حدود کا تقین کرنے کے لیے کہ یہ کعبہ کا اندرو نی حصہ ہے اس کے
گروا کیک تو سینما و بچار بناوی گئی تا کہ طواف کرنے والے اس کے باہر سے طواف کریں اور دوران طواف وہ کھبہ کی حدود
کے اندرنہ آجا تھیں کوں کہ طواف تعبہ کی حدود کے باہر ہے کرنا ہوتا ہے۔ یہ تو سینما دیوار جو آ پکو کھبہ منظم کے باہر نظر آتی
ہے اور اس کے باہر ہے لوگ طواف بھی کرر ہے ہیں۔ حظیم میں جو تھی نماز اوا کرتا ہے اسکانمی بالکل ایسا ہے جسیما کہ کی

آج کل کاحطیم انتہائی خوبصورت ٹھٹڈے سفید ماریش کے سلیوں (SLABS) سے مزین ہے لیکن آج کے زائرین اس

﴿﴾﴿﴾﴿﴾﴿﴾﴿﴾ ﴿﴾ مَا مِنارِقِيلَ عالم، بِها وليور مانياب تذ18 تأثر وَالْجِيلا اللهِ اللهِ عَلَى مِنْ اللهِ عَلَى اللهِ عَل ے اندر موجود کی تنظیم مقامات کی زیارت ہے اب محروم ہیں اگر انکو خطیم ہیں موجود ان کوشوں کاعلم ہے بھی تو وہ ان کوشوں کی اصل صورت سے بہر حال نابلد ضرور ہیں۔ اصل بین حطیم یا حجرا ساعیل دوحسوں پرمشتل ہے۔ کعبہ شرفہ کی وا دیوارجس پرمیزاب رحمت لینی میں ہے یانی کرنے کا پر نالہ انگاہے ، دہاں سے کیکر تمن اعشار بیا یک میٹر حلیم کے اندر کا حصہ اصل میں کعبہ کا اندرونی حصہ ہے جوقریش کی تغمیر کے ونت جائز اورحلال رقم ندمون كي وجدي كعبه مشرف من شامل ندكيا جاسكا بقيد بوراحطيم قوس نما و بوارتك كعبه كالتدروني حصرتیں ہے بلکہ بیدوہ جگہ ہے جہاں نی نی سیدہ ہا جرہ رضی اللہ عنہاا ہے بیٹے سید نا اسامیل علیہ سلام کے ساتھ کعبد کی و بوار ے اس التی رہائش پذر تھیں واس مقام پران دونوں ال بیٹے اورا کی بکریوں کے لیے بیلوکی لکڑیوں ؛ور تھجور کی شاخوں ہے ایک جمونیزی بنائی می تقی اور به دونول بستیال کعیدی دیوارے فیک لگا کراہے جمرے میں رہا کرتی تھیں۔ کیا خوب رہائش عقی جواللہ کریم نے ان دونوں ہستیوں کے مقدر میں تکھی تھی'' رشک کرتے میں کلوں میں دہنے دالے اس جمعونیزے ہ'' ا فی بی سیده باجره رضی الله عنها اور سید نااساعیل علیه ملام کے جمرے یا حجو نیز ہے کو مجراساعیل' کہتے ہیں۔ اس سے بیر بات واضح ہوئی کہ کعبہ کی دیوار ہے تین اعشار بدایک میٹر کا حصہ اصل حقیم لیعنی کعبہ کا اندرونی حصہ ہے جَبَلہ باتی پورا حصہ بنوس نما دیوارتک ' حجراسامیل' ہے اہل قریش کی تغییر کے وقت دہ دیواراس جگہ ہے ندا ٹھائی جاسکی جو بی بی سیدہ ہاجرہ رمنی اللہ عنہا اور سیرنا اساعیل علیہ سلام سے حجرے ہے بانکل کی ہوئی تھی اور جس سے فیک لگا کرید دونوں ہستیاں جیٹھا کرتی حمیں

بلکه میدد بوارکعبد کی اصل معدود سے تمین اعشار میا یک میشر پہلے ہی کھڑی کردی گئی۔اس سے ہوا میرکد کعبد کا تمین اعشار میا یک میٹر کا اندرونی حصہ خود بخو د جحراساعیل میں شامل ہو گیا اور اس طرح تعظیم اور جحراساعیل ایک دوسرے میں مدخم ہوگئے جو

ایک بات کی وضاحت اور ضروری ہے کہ الل قریش کی تغییر ہے لل کعبہ مشرفہ پرجیت نہیں تھی اورا ال قریش اس پر پہلی مرتبہ مجهت ڈالناچاہتے تنے کیکن جائز اور طال سر ماییا تنامبیں تھا کہ بورے کعیہ شرفہ کی حیت ڈانی جا سکے ،اس لیے آیک جانب ے کھیلی دیواراصل کھیدی حدود ہے تین اعشار ریا لیک میٹر پہلے ہی کھڑی کردی گئی۔ میددیوا رکھید کی اصل بنیاد پر قائم نہیں ہاورامل بنیا دکھیدے باہر طیم میں تین اعشار بیا یک میٹر کے فاصلے پر ہے۔

آج تک جیں ،ای لیے بچھاوگ اے حطیم اور پچھ 'حجرا ساعیل' کہتے ہیں۔

سيدنا اساعيل عليه سلام كي عمر مبارك البهمي پندره سال تفي كه آلي والده سيده بي بي باجره كا انتقال موكيا تو آلي مد فين حجر اساعیل میں بی کرد کی اس تدفین کے تقریباً ایک سواکیس سال بعد جب سیدنا اساعیل علیه سلام کا انتقال 136 سال کی عمر مبارک میں ہوا تو آئی مدفین بھی جراسا عمل میں اپنی والدہ کی قبرے 63 اپنج کے فاصلے پر میزاب رحمت کے عین

﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ أَمَا مَا لِإِنْ عَالَمُ مِهَا وَلِوَرِ مِنْهَا بِهِ مَنْ 19 مَنْ وَالْحِيدِ السِّينَا عِنْ مِي الْحَالِمَ فَي اللَّهِ عَنْ 19 مَنْ مَنْ اللَّهِ مِنْ الْمُورِ مِنْهَا بِهِ مَنْ 19 مَنْ وَالْحِيدِ السِّينَا عِنْ مِي اللَّهِ فِي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّهِ فَي اللَّ

يِجِ كَاكُنُ -

مشہورساں ''ابنِ ابلوط''اپٹے سنرتا ہے بیں مکہ کرمہ کی حاضری کا حوال کھتے ہوئے ہتا ہے'' معزت اسا عمل علیہ سلام ک قبر پرایک سنر ستطیل محرابی شکل کا سنگ مرمر لگایا گہا تھا جس کی چوڑائی تقریباً چودہ اٹھے تھی ،اس ہے تقریباً 63 ا فاصلے پردکن عراقی کی جانب بی بی ہاجر ،مجی استرا مت کزیں ہیں ،اکی قبر پر سنرگول رنگ کا سنگ مرمر لگاہے'' لیکن موجودہ خطیم ہیں ایک کوئی نشانیاں نہیں بس اب آپ کے معظمہ ہیں ان مقامات کود کھے کر صرف اپنے ڈہٹوں ہیں تصور ہاندہ سکتے ہے اور آپ کا ریشور بھی بقینی طورے آپی روحانی تسکیس کا ہاعث ضرور ہے گا۔ (فیضان کے وعمرہ)

مجحى جامع سيراني مسجر بها وليورك جديد تقبير كافظاره كريي

مدينة شريف بإدآ تاب

بہت مختفر عرصہ میں صنور فیض ملت علیہ الرحمہ کی تنظیم یادگار جامع سیرانی محید بہاولیور کی تغییر نوتین منزلیں کھل ہوئیں جہاں ہزاروں ٹمازیوں کے لئے باجہاعت ٹمازا داکر نے کی گفیائش ہے۔جبکہ گنید خصر کی شریف کی تسبت سے گنید جمک کر کے اٹل ایمان کو یادیہ بینہ کا خوبصورت منظر ڈیش کرر ہاہے۔اب محراب محید کے نظارہ سے محراب نبوی شریف یا دا تا ہے۔

کہ منزل کی بخیل کے بعد پیسمیوں کا کام شروع ہے اس میں ماریل کا فرش اور دیواروں پرٹائنل اور بیسنٹ اور جیار عدولکڑی کے در دازے اورا آئیکٹرک کام ہوتا ہاتی ہے بیسعاوت آپ حاسل کریں صدقہ جارہے ہے جب تک سمجد قائم رہے کی تمازی عبادت وریا منیت کرتے رہیں گے اجزوٹو آپ کا سلسلہ جاری رہےگا۔ عدل ہے آن مائن مجمعنہ کی صورہ ہے میں منام ماجع میں میرانی ریاد لورمسلم کے شارہ کا جدم کا درائج مراہ لور ایکا دنے ہ

عطیات آن لائن بیمینے کی صورت میں بنام جامع مسجد سیرانی بہاد لپورمسلم نمرشل بینک ممیرگاہ برائج بہاد لپورا کا دنٹ نمبر2-1503-010-01-1136 ارسال کریں۔

﴿﴾﴿﴾﴿﴾﴿﴾ ﴿﴾ مَا مَا سَلِعَلَى عالَم ، بِها وليور مِنْهَابِ مَنْ 20 الْحِيلِ "إِيَّا عَلَيْ وَلَا 20 مَوْلِ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾

نبی رحمت صلی الله علیه وسلم کاعورتوں کے ساتھ حسن سلوک

می کریم سلی اللہ علیہ وسلم کواللہ عزوج لئے سارے عالمین کے لیے می رحمت بنا کر بھیجاتو آپ کی شان رحیمی وکر می اس صعنب ٹازک پر کیوں سابیگان شہوتی جس کو دنیا آ مجید جیسے لفیف وٹازک شکی کے ساتھ وقیبید دیتی ہے بلکہ زم اور ٹازک شے کے ساتھ و دنیا والوں کی رعایت واجتمام بھی زیادہ ہوتا ہے تو آپ کے رحم وکرم سے مورت کیوں محروم ہوتی ، آ قا کریم سلی اللہ تعالی علیہ والدوس کی تعلیمات میں مورت کی رعایت اوراس کی صنفی فرا کت کے ساتھ احکام موجود ہیں ، دو رعاضر کا اس صنف تازک کے ساتھ بدالمیہ ہے کہ اس نے مورت کو گھر کی طلکہ کے بجائے شیخ محفل بناویا ہے ، اس کی تسوا نیت اور فراکت کو تار تا دکرنے کے لیے زینیت بازار اورائی تجارت کے فروغ کا آلہ کار اور فرایع بناویا مورث کے لیے پر دو کے تھم میں وراصل اس کی فراکت کی رعایت میں تقدمود ہے کہ اے مشقت انگیز کا موں سے دورد کھ کر اس کو امور خاند داری کی مرف

> اللهُ عز وجل اپنے نبی رحمت صلی الله علیه وسلم پرنازل کردہ کتاب میں عورتوں کے تعلق سے قرمایا ہے غاجیرً وْهُنَّ بِالْمَعَوْرُوْ فِ ﴿ إِرَهُ ٢٠ سورة النساء ، آیت ١٩)

اوران عورتوں کے ساتھ فولی کے ساتھ کڑا را کیا کرو۔

﴿ عورتوں کے ساتھ بہتر سلوک کی تاکید ﴾

نی کریم ملی اللہ علیہ دسلم نے عورتوں سے ساتھ بہترین سلوک اور برتا وہ کی تا کیدفر مائی ،خود آپ صلی اللہ علیہ دسلم کے ساتھ اچھا برتا وَاوران کے ساتھ حسن سلوک فرماتے۔

ہ اور حضرت عائشہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ دآ لہ دسلم نے فرمایا ؛ تم بیس سے بہترین دہ لوگ جیں جو اپنی مورتوں کے ساتھ اچھا برتا و کرتے ہیں ،اور شرقتم بیس اپنی خوا ثبن کے ساتھ بہترین برتا وَ کرنے دالا ہوں۔ (تریزی کتاب المناقب

🦮 مؤرتوں کے ساتھ حسن سلوک کی تا کید کرتے ہوئے فرمایا

حضرت ابو ہریرہ منظاد قرماتے ہیں کہ رسول الندسلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہیں تم کوٹورٹوں کے بارے بیس بھلائی کی تھیجت کرتا ہوں۔ (صبحیح مسلم ، کتاب الموضاع ، باب الوصیة بالنساء)

🖈 ایک روایت بیں می کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مورتوں کے ساتھ حسنِ سلوک ادر بہترین برتا ؤ کو کمال ایمان کی شرط قرار

﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿ ﴾ مَا مناسه فِلْ مالم، بها دليور مغياب تنهُ 21 تنهُ ذوالحجيلا سينيا عرضي و 4 ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿

ديائهم

ایمان زیادہ کال ہے جس کا اخلاقی برتاؤ (سب کے ساتھ (اور فاص طور) بیوی کے ساتھ) جس کا رو پرلطف و مجت کا ایمان زیادہ کال ہے جس کا اخلاقی برتاؤ (سب کے ساتھ (اور فاص طور) بیوی کے ساتھ) جس کا رو پرلطف و محبت کا اور (المستدارک)

﴿ ازواج مطهرات كماتها بكاحس سلوك ﴾

حضورا کرم ملی الشرعلیہ وسلم کے اپنے اڑواج کے ساتھ کس طرح بے تکلف، پرلطف اور دوستانہ تعلقات بنتے اسکا انداز ہ مندرجہ ذیل واقعات ہے لگایا جاسکتا ہے۔

المنه ایک مرتبه حضورا کرم سلی الله علیه و ملم نے حضرت عائشہ ضی الله عنها سے فر مایا کہ جب تم جھے ہے راضی ہوتی ہواور جب تم جھے ہاراض ہوتی ہودونوں حاکتوں کا علم بجھے ہوجا تا ہے ، حضرت عائشہ رضی اللہ عنها نے عرض کیا کہ بیار سول اللہ اکس طرح علم ہوجا تا ہے ؟ آپ نے فرمایا کہ جب تم جھے ہواتا ہے ؟ آپ نے فرمایا کہ جب تم جھے ہوتی ہوتو" وَ وَ بُ هُوَاهِيْم " (ایرا ہیم کے دب کی حم کھاتی ہو ، اور جب تم جھے ہواتا ہے کہ الفاظ ہے حم کھاتی ہو ، اس وقت تم میرانام ہیں لیک میں اللہ عنہا نے عرض کیا : (یار سول اللہ اللہ میں مرف آپ کا نام میں میں اللہ عنہا نے عرض کیا : (یار سول اللہ اللہ علیہ میرانام ہیں لیک میں کا م کے علاوہ کی تین میروڈ تی ۔

(صحيح البخاري، كتاب الأدب، باب مايجوز من الهجران من عصي)

جلاحظرت عائشرضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ سلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تکارج ورضتی کے بعد آپ کے پاس آجائے کے بعد بھی گڑیوں سے کمبلا کرتی تھی اور میرے ساتھ کھیلنے والی میری پہلیاں تھیں، جب حضور سلی اللہ تعالی علیہ وآلہ دسلم کھر بیس تشریف لاتے تو وہ (آپ کے احترام بیس کھیل چھوڈ کر) کھرکے اندر چھیتیں تو آپ ان کو میرے پاس مجھواد ہے اور میرے ساتھ کھیلنے گئیں۔ (صحیح البلادی بہاب الابساط الی النامس)

﴿ عورت برظلم وزيادتي كي ندمت ﴾

نی کریم ملی اللہ علیہ وسلم نے صنف ٹازک کو مارنے پیٹنے ہا اس کو کئی بھی حم کی تکلیف دینے سے بھٹی ہے منع فر ماہا روایت ہے کہتم میں سے کوئی اپنی بیوی کو اس طرح نہ پیٹنے گئے جس طرح غلام کو بیٹا جا تا ہے اور پھر دوسرے دن جنسی میلان کی پیمیل کے لیے اس کے ہاس کانچ جائے۔

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ مَا مِنَا مِهِ فِي مِنَا عَلَيْ وَلِور مِنْهَا بِ مَنْ 22 عَنْهُ وَالْجِيلِا <u>"اللهِ الرسينا</u> عَرِيَّتِيرِ 15 20 م ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾

(صحیح بخاری، کتاب النکاح، باب ما یکره من ضرب النساء)

اللہ دفعہ نی کر پیم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیو یوں کے حقوق کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فربایل جنب تم کما ڈکو اس کو کھلا ڈاور جب تم پینونو اس کو پہناؤ، شداس کے چہرے پر مارداور نہ برا پھلا کیواور نہ جدائی افتیار کرد، اس کا موقع آ مجھی

جائے توریکرش میرو (سنن ابی داؤد، کتاب النکاح، باب فی حق المرأة علی زوجها)

الله المراب الأسلى الله عليه والمن المرابي الم

صدیث ش ہے آئی برای کو مارنے والے ایکھاؤگٹیس ہیں۔ (صحیح ابن حیان ، باب معاشو ہ الزوجین) ایک اور ٹوو ٹی کریم صلی افتہ علیہ وسلم نے اپنی بیویوں ش سے کس پر بھی ہاتھ ٹیس اٹھا با۔ (مسلم، باب مباعدته)

عورت کے حقوق کی تا کید

جس طرح مردمہ چاہتا ہے کہ بیوی اس کے لیے بناؤوسٹگا رکرے واس طرح مردکو بھی تورت کے لئے بناؤوسٹگار کرنا چاہیے اور صاف ستحرار بنا چاہیے۔

ﷺ ان عباس فر مایا کرتے ہے کہ بیس بیر پہند کرتا ہوں کہ اپنی ہوی کوخوش کرنے کے لیے بیس بھی اپنی زیبنت کروں جس طرح وہ جھےخوش کرنے کے لیے اپناہتا کوسٹکھار کرتی ہے چونکہ ارشاد یاری عزوجل ہے

وَلَهُنَّ مِعْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُ وَفِ (إروا المورة البقرة ، آيت ٢٥٨)

اور ورون کا بھی حق ایمای ہے جیساان پرہے شرع کے موافق۔

میں بینیں جا بتا کہ ووقو میری تمام حقوق کی اوا تیکی کرے، حالا تکہ اللہ کر وجل کا ارشاد ہے کہ

وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ

اور مردول كومورلول برفضيات ب_

(السنن الكبرئ للبيهقي،باب حق المرأة على الزوج)

لیعن جس طرح مرد کو ہراعتبار سے عودت پر فضیلت حاصل ہے ، ای طرح اسے اخلاق کے اعتبار سے بھی اس پر فضیلت بونا جا ہے۔

عن أبي يُوسُف رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى أَنَّهُ قال كما يُعَجِبُنِي أَنْ تَتَزَيَّانَ لِي يُعَجِبُهَا أَنْ أَتَزيَّنَ لِها

الديوسف سے دوايت ہے كہ و دفرماتے إلى كہ جيسے مجھے يہ پہندہے كہ برى بوى ميرے ليے زينت كرے ،اسے بھى بيا جما

﴿﴾﴿﴾﴿﴾﴿﴾﴿﴾ ﴿﴾ مَا مِنا سَلِيشِ عالم ، بها دليور مغياب تهن 23 تهنز قوالحجيز سين المستخبر 15 20 مو(﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾

الله به كريس ك ليزينت كرول (فأوي بنديه)

ھوائی از واج کے کا مول میں ہاتھ بٹاتے ﴾

(ترمذي، باب مما في صفة اواني الحوض)

﴿ بِجِيول كى يرورش كى نعتيلت ﴾

آ قاکر پیم سلی الله علیه وسلم کابیدهم وکرم نه صرف!زوان مطهرات کے ساتھ مخصوص تھا بلکہ پوری صنف نازک کے ساتھ آ پ نے بہترین برتا وَ کا بھم کیا جمل از اسلام عرب ہیں اور کیوں ں کوزندہ در گور کرنے کارواج تھا، اور کی پیدائش کو باعث ننگ وعار باور کیا جاتا، جبیبا کے قرآن مجیدتے خوداس کی منظر کشی کی ہے

وَ إِذَا بُشِّرَ آحَلُهُمْ بِالْاَتُنِي ظَلَّ وَجُهُه مُسُودًا وَّهُوَ كَظِيْمٌ ۞ يَتَوَارَىٰ مِنَ الْقَوْمِ مِنُ سُوْء ِ مَا يُشِّرَ بِهِ۔ (بار۱۲۵م مورة النحل، آيت ۵۵ و ۵۸)

ترجمہ: جب ان میں ہے کسی کو بیٹی ہونے کی خوشخبری دی جاتی ہے تو دن جراس کا مند کالار بتا ہے اور وہ غسہ کھا تا ہے لوگوں ہے چیتا پھرتا ہے اس بٹارت کی برائی کے سیب۔

آ ہے صلی الله علیہ دیملم نے مذصرف عورت کو جینے کاحق ویا اوراس کومعاشر ویس بلند مقام عطا کیا ، بلکہ عورت کے وجو د کوخیر و پر کت کا باعث اور نزول رحمت کا قرر بیدا وراس کی تھہدا شت اور پرورش کو دخول جنے کا قرر بیریتایا۔

اللہ حضرت این عماس رضی اللہ حنما ہے روایت ہے کہ بی کر پیمسکی اللہ علیہ وسلم نے ارشا وفر مایا جس مسلمان کی ووینبیاں جول ، پھر جب تک وہ اس کے پاس رہیں یابیان کے پاس رہے اور وہ ان کے ساتھ اچھا برتا کہ کرے تو وہ ووتوں پیٹیاں اس کو خرور جنت میں واشل کرادیں گی۔ (صحصح ابن حیان، ہاب ما جاء نبی الصبو و المثو اب)

الله عضرت الس علله سے روایت ہے کہ رسول الله صلی الله علیہ وسلم نے ارشا دفر ما یا جس فض نے دولڑ کیوں کی پر درش اور و کھے بھال کی وہ مخص اور میں جنت میں اس ملرح استضے داخل ہوں سے جیسے مید دوا لکھیاں۔ بیدارشا دفر ماکر آپ نے اپنی

﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ أَمَا مَا لِمِنْ عَالَم مِهَا وَلِور مِنْيَابِ مَنْ 24 كَانَةِ لِاسْتِيَا عَلَيْهِ كَانَ وَلَا

وولوں انگیوں سے اشار وقرمایا۔ (تو ملی، باب ما جاء فی النفقة علی البنات و الا محوات)

اللہ محترت عائشہ منی اللہ عنہار وایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشا وفر مایا جس شخص نے ان بیٹیوں کے اسیم معاملہ کی فرمہ داری لی اوران کے ساتھ واجھا سلوک کیا تو یہ بیٹیاں اس کے لیے دور نے کی آگ سے بچاؤ کا سمامان بین جا کمی کی ایسی معاملہ کی فرمہ داری لی اوران کے ساتھ واجھا سلوک کیا تو یہ بیٹیاں اس کے لیے دور نے کی آگ سے بچاؤ کا سمامان بین جا کمیں گی۔ (صدحیح البخاری باب رحمة الولد)

﴿ عورتول كى كوتاجيول ٢٠٠٠ درگذر كائتم ﴾

ت صرف تی کریم صلی الله تعالی علیه وآله و ملم فی حودت کے ساتھ بہترین سلوک اور برتا وَ کا تھم دیا بلکه اس کی کی کزوری اور خاص مزاجی کیفیت کی وجہ سے پیدا ہوتے والی الکالیف کو انگیز کرنے کی بھی تاکید فرمائی اس کو الله عزوجل نے بول فرمایا: وَعَاشِرُ وَهُنَّ بِالْمُعَوُّ وَ فِ عَ فَالِنْ تَکْرِهُنُ فَعَلَى أَنْ فَكُرَهُوْا فَیْنَا وَیَدَجُعَلَ اللّهُ فِیدِ خَیْرًا حَدِیْرٌ ان (پارہ میں مورة النساء ، آیت 19)

ترجمہ: اور اُن ہے اچھا برتا کا کرو پھر اگر دہ جہیں پندنہ آئیں تو قریب ہے کہ کو کی چیز جہیں ناپندہوا ورانڈاس بی بہت محلائی رکھے۔

المين ايك روايت بن ني كريم على الله نعالى عليه وآلدو علم في فرمايا كوئى مسلمان مرد كمي مسلمان عورت كواس ليدم فوض تدريح كداش كى كوئى عادت تا كوار فاطر ہے : اس ليے كدا كرايك عادت ناپئد ہے توممكن ہے كوئى دومرى عادت پيند آجائے (مسلم، باب الوصية بالنساء)

ان روایات ہے پتہ چلنا ہے کہ بی سلی اللہ علیہ وسلم نے عورت کے ساتھ خصوصیت سے دہم دکرم کا معاملہ فرمایا ،اس کی منل خزا کت کو طوظ دکھ کراس کے ساتھ وہم وکرم کرنے کا تھم دیا ،اس پر باراور مشقت ڈالنے سے منع فرمایا ،اس پر بے جائتی سے روکا ؛ اس کو قعر غدلت سے لکا ل عزت ووقار کا تاج پہنایا ، ماں ، بہو ، ساس ، بیوی دغیر وکی شکل میں اس کے حقوق عنایت کیے ،اس کی تعظیم واکرام کا تھم کیا ،اس کی پرورش و پروافت اوراس کی تحرانی اور دیکھ بھال کو جنت کا دسیلہ اور ذر بعیر قرمایا۔

﴿﴾﴿﴾﴿﴾﴿﴾﴿﴾ ﴿﴾ مَا مِنَا سِيْسَ عَالَم ، بِهَا وَلِور مِنْهَابِ مَنْ 25 تَنَةُ وَالْجِيلِ السِّيلَ عَلَى مَلْ ﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾ ﴿﴾

حضورفیض ملتزندگی بجرجوتا موسِ رسالت کا پېره دیتار با

﴿ باب المدين (كرا بي) من حضور فيض لحت عليه الرحمه كا يا تجوي سالان عرس مبارك كي روئيدا د ك

اُ ولی میلا دکمینی فیڈرل بی امریا کراچی کے زیراہتمام حضور کیف لمت مفسراعظیم پاکستان علامدالحاج عافظ محد کیفس احداو کی رضوی علیدالرحمد کے پانچوال سالانہ عرس مبارک کی تقریب 22 اگست بروز ہفتہ بعد نمازعشا ، جا محمد میمن صدیق آباد میں منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی جگر گوشتہ بین ملت صاحبزا وہ مفتی محد فیاض احداُ و لی رضوی مدخلہ دی سے

مع پانچ بي كرا تى كينچة باب المدينه (كراچى) كاما ومشاكخ عقام سے ملاقات سلسله شروع بوا۔

الله بعد تما ذِظهر مخصوم المستقت قارى محمصلى الدين معد بقى عليه الرحمه كے مزار شريف پر حاضرى دى اور حضرت علامه سيّد شاه عبد الحق قادرى مدخلاے ملاقات كى دولوں صاحبزادگان نے سلك حق المستقت كى تروت كا واشاعت كے حوالے سے ل مِن كركام كرنے كى اجميت كوسراہا۔

تمہیدی کلمات میں جامع مسجد میں من میں آباد کے خطیب دامام مفتی محد حتی اخر القادری این مفتی بیخ الحدیث محد اساعیل منیا کی صاحب نے حضور فیض ملت علیدالرحمہ کی دینی خدمات پر مختصرا ورجامع گفتگوفر مائی۔

جبکہ حضرت علامہ مفتی غلام دیکھیر قادری صاحب نے اپنے بیان میں فرمایا آج اتنی بڑی شخصیت کی یاد میں تغریب ہے جنہیں اہل ملم واہل نظر مفتی ، الحافظ ،القاری منسراعظم پاکتان ، صاحب تصانیف کثیرہ محد فیض احمد آو کسی رضوی رحمة اللہ تعالی علیہ کے حوالے سے یاد کرتے ہیں ۔اُنہوں نے مزید فرمایا کہ ہم بچپن سے حضور فیض ملت کاعلمی شہرہ سفتے آ رہے ہیں۔ بیمقام، بیبلندیاں، بیرخ تنی، بیدفعتیں ان کو کیے ملیں؟ سیدنا صدیق اکبرے اعلیٰ حفرت تک، اعلیٰ حفرت سے کے کرحضور مفسر اعظم پاکستان تک اورحضور مفسراعظم پاکستان سے کے کرممتاز قاوری تک سب رسول الڈمسلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ دسلم کی غلامی کا صلہ ہے کہ آئ ان کا نام قلب وروح کے لیے تسکین کا باعث ہیں۔

حضرت علامه صاحبزا دومفتی محمد فیاض احمد أو کسی رضوی عرفله نے اپنے خطاب میں کیا میرے والد کرا می حضور قیض ملت ، سرماية المسقت مفتی محرفیض احراُولی رضوی تورالله سرقد و کے عرس مبارک کے انعقاومیں جن احباب نے حصر لمیاء الله تعالی ان کے مال میں برکتیں عطا قرمائیں۔ان کے بیان کے دوران موسم تہاہت بی خوشگوار ہوگیا، آسان سے جکی جکی بارش نے اک سال مناد یا توصاحبزادہ صاحب نے قرمایا ابھی آپ توٹ کریں تو محفل میں بوندایا ندی مورای ہے اور شندی شخنڈی ہوا ہدیے شریف ہے آر بی ہے اور ایسا کیوں نہ ہو کہ برزرگوں کے ذکر کے دفت اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے ميرے دالدصاحب عليه الرحمہ في مسلك حق المستنت كى تروت واشاعت كے حوالے سے بہت سارے كام كئے ،ان ميں ا کیسنمایان کام کرآپ نے کم دبیش پانتج بزار کتابین آصنیف فرمائیں۔اس دنت مختلف بو نیورسٹیوں میں حضور فیض ملت علیہ الرحمه کی دین علمی به ندر بسی اورتصنیفی خدمات پر پی ایج وی ، ایم فل کیا جار باہے ، لوگ حبران بیں کہ حضور فیض لمت تورالله مرقعه فے اس دور میں کام کیا جب اعرفیت نہیں تھا، جدید سہولتیں نہیں تھیں، کیے آپ نے بیانسا نیف فرما کیں؟ حضور نیش المت علید الرحمہ سے بوچھا کیا آپ میتحریری کام کیے کرتے ہیں؟ ،آپ کے پاس مریدین آتے ،مہمان آتے ان سے تفتگو بھی جاری رہتی اور قلم بھی چاتا رہتا ہے ،آپ گاڑی میں ہوتے ، جہاز ، یسوں میں مکرآپ کا قلم رواں دواں رہتا ہے ریے کیے؟ آپ علیدالرحمد نے نہایت ہی مخضر جواب فرما یا کہ فقیر کی کیا حیثیت کہ بچھ لکھے ہی جو بچھے دہ لکھواتے ہیں وہی لکھا جاتا ہے۔ آپ قرماتے تھے نظم کے بغیر مجھے مزہ آتا ہے نہ گلم کومیرے بغیر حزہ آتا ہے۔ آتا کریم روف درجیم سلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کی شان اور آپ کی ناموں کے تعظ کے لئے لکھتے رہنا آپ کا محبوب ترین مشفلہ تھا، لکھتے آپ تھ کا دے محسوس نہ فرماتے بلکہ لکھنے میں آپ کی طبیعت خوش رہتی یار ہا مرتبہ آپ سر دیوں کی طویل راتوں میں نمازعشاء کے بعدا ہے ججرے (دارالتصنیف) بی لکعناشروع فرماتے تو فجر کی اؤ ان ہوجاتی تھی ،ور دازے پرخادم آکر دستک دیتا کہ صفور فجر کاوقت ہو کیا ہے،آپ علیدالرحمہ فرمائے اللہ اکبراہمی تو نما زعشاء پر حی ہےا در فجر بھی ہوگئی ہے۔

آج ان کاعرس مبارک ہور ہاہے ایرامحسوس ہور ہاہے کہ مدینے ہے ہوا آری ہے، بیسب کیوں ہوا۔ بیسب اس لئے ہوا کہ میرے صفرت نے جب بھی قلم کو اُٹھایا آتا کر میم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی عظمت ونا موس کے لئے اُٹھایا۔اس کا صلہ یہ ہے کہ تقریباً ہرسال رمضان المبارک عدیثے شریف میں گڑاد تے۔ کم وہیش جالیس سال تک آپ نے تروا تک

وله وله وله وله وله ما مناسر يقل عالم، بهاوليور منجاب ١٥٠٥ الحيد ١٥٠٠ مر 2015 موله وله وله وله وله و

یں ختم قرآن پاک کی سعادت سجر نبوی شریف میں حاصل کی ۔ آقا کریم سلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سال میں کی گئی بار اپنے قدموں میں بلالیتے اور آپ مسجد نبوی میں آخری عشر ورمضان السپارک میں اعتکاف کی سعاوت حاصل کرتے۔ اپنے آپ کے وصال کے بعد چرو کا دیدار کرنے والے ہزاروں لوگ شاہد ہیں کہ عشق رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی بدولت آپ کا چرو پر نو رتھا نفیر نے جنازہ کے بعداعلان کیا کہ میرے والدگر اسی علیہ الرحمہ کے چیرے کا دیدار کے بغیر کوئی نہ جائے ،چیٹم فلک گواہ ہے کہ عاشق کا جنازہ وجوم سے نگلے۔ بہا دلیور میں شرکائے جنازہ نے اپنی آئموں سے دیکھا کوئی نہ جائے ،چیٹم فلک گواہ ہے کہ عاشق کا جنازہ وجوم سے نگلے۔ بہا دلیور میں شرکائے جنازہ نے اپنی آئموں سے دیکھا کرا کیک سے عاشق رسول کے جنازہ پر اور کی برسات ہور ہی تھے میں مقیر سمیت آخری دیدار کرتے لاکھوں لوگوں نے دیکھا کہ

﴿ جِنْازُهُ وَ كَيْمَ عِيسًا فَيْ مسلمان بُوا ﴾

صاحبزادہ صاحب نے اپنے مُطاب میں بنایا حضرت قبلہ والدگرای نوراللہ مرقدۂ کے وصال کے بعد فقیر نے آنے والے جعد کا خطبہ دیا تو کسی (عمر عاصم رضا قاور کی اولی) نے ایک شناختی کارڈ دیا جس پر ڈیڈریس بھاولپور (میں اسمادی کالوتی ہے اس کے ایک حصہ میں عیسائی آبادی ہے) کا تھا۔

اس کے نام کے آئے گئے لکھا تھا ،ان کو مسلمان ہونا تھا۔الحمد للدوہ مسلمان ہوئے ،اسلام لانے کا سبب بیان کرتے ہوئے
کہا گذشتہ رات میرا گزرسیرانی روڈ ہے ہوا حضرت آبلہ (قبض ملت) علیہ الرحمہ کا جنازہ مرکزی عیدگاہ کی طرف جار ہا تھا،
تھی تورات مگررڈٹنی آئی تھی کہ رات محسوس نہ ہوتی تھی جس نے حضرت (فیض ملت) کا جنازہ کچے کراوراس پرفور برستاد کچے کر
اسلام قبول کیا، میرے ول نے گوائی دی کہ جس تہ ہب کے عالم کا ایسا جنازہ ہے ، اس کے رسول حضرت محرصلی اللہ تعالی
علیہ وآلہ وسلم کے برحق ہونے بی وقت ہیں۔

تماز جود کے بعد لوگوں نے ان کو چیے وغیرہ دیٹا جا ہے آو اُنہوں نے کہا بیں اس لئے مسلمان نہیں ہوا کہ میری مالی مدی جائے بیں صاحب ٹردت ہوں اور مجھان چیز دل کی ضرورت تیس۔

اس کے بعدصاحبز ادہ صاحب نے اپنا خطاب کا انتقام کیا۔

تقریب کے آخر میں جامع مسجد مین کے سابق خطیب وامام مفتی خالد محود کا گائی صاحب جو کہ شدید کیلی منے محفل میں رونق افروز ہوئے ۔ خصوصی دعا کروائی اور فرمایا جامع مسجد میں صدیق آباد سے متصل عدرسہ کا نام مدرسہ فیض العلوم حضور فیض ملت علیا ارحمہ کی نسبت سے دکھا گیا ہے میہ بات مثابیہ کی سے علم میں فیس کئے آج کی محفل میں میہ بات عرض کردی۔

﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ مَا مِنام يما وليور عَجَاب ١٤٤ عَدْ وَالْجِيلَ المَتِير 15 20 م ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾ ﴿ ﴾

اس مدرمه میں بینکٹر وں طلباء رطالبات قرآنی دیٹی تعلیم ہے اپنے سینے منود کررہے ہیں جس کا ثواب حضرت شیخ الفرآن علامہ تھ فیض اولی کوتا ابدآ باد پہنچارہے گا۔ آخر میں دروووسلام اوروعا کے بعد حاضرین کوئنگراور سپر رضوبی پیش کیا گیا۔ اس موقعہ پر ہزم فیضان اُریسیہ نے مرشد کریم حضور فیض لمت نورانڈ مرقدۂ کی تصانیف (مخیم کتب ورسائل) کا اسٹال خصوصی ڈسکاؤنٹ کے ساتھ دگایا۔

﴿ ٢٣ اگست اتوارکو بھی باب المدینہ (کراچی) کے علماء ومشاکخ عظام سے ملاقات سلسلہ جاری ﴾ جنز بعد نما زمغرب درگاہ عالیہ اشر فیرفر دوں کالونی میں مزارات پر ماضری دی اور حضرت علاسدڈ اکٹر ابوالمکڑم سید محمد اشرف اشر فی صاحب سے ملاقات کی۔

الله المونياء وربادِ سطانی مرکز روحانی میں سالانه عرب مبارک کی تقریب میں خطاب فر مایا جس کی صدارت حضرت کمال السونیاء عاشق مدینهٔ حضرت صاحبزا دو کمال میاں سلطانی سجادہ نشین در با دِسطانی نے فر مائی ۔

(ر پورٹ: محمر میل اولی ۔ حافظ محمر کاشان اُولی محرمیر اُولی)